نہیں اس امتحان میں کامیابی اکیلی ان کی نہیں بلکہ ہم سب کی، پوری قوم اور ملک کی سرخروئی اور کامیابی ہوگی ـــــ کاش ! دردِ دل سے نکلے ہوئے یہ چند کلمات صدر محترم تک پہنچ سکیں اور خدا کی عظمتوں کا شعور، احتساب اور مکافات کا تصور اور منصب کی نزاکت کا خیال ان کی ذمہ داریوں کا احساس اجاگر کرنے کا ذریعہ بن جائے۔

یہ سطور ختم کرتے ہوئے فضیلؒ اور ہارون کی وہ مجلس ایک بار پھر میری نگاہوں کے سامنے پھر گئی ہے جبکہ ہارون رشید ذمہ داریوں کے احساس سے دبے جارہے تھے کہ ان کے وزیر برمکی نے حضرت فضیل کو جھڑک کر کہا "آپ نے تلخ موضوع پر گفتگو چھیڑ کر خلیفہ کو تو مار ہی ڈالا ہے۔" فضیل نے فرمایا "نہیں بلکہ تم جیسے خوشامدی اور چاپلوس مشیروں نے خلیفہ کی ہلاکت کا سامان فراہم کیا ہے۔" خوشامدی اور چاپلوس مشیروں سے میرا ذہن یکایک اپنے زمانہ کے نام نہاد "محققین" اور "مشیروں" کی طرف منتقل ہوا اور مجھے خطرہ لاحق ہوا کہ ہمارے صدر محترم کہیں ان لوگوں کے پیش کئے ہوئے "اسلامی معاشرہ" کی اس مسخ شدہ تصویر کو حقیقی تصویر نہ سمجھ بیٹھیں جس میں نہ تو شراب حرام ہے، نہ سود اور جوا اور نہ رقص وسرود۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو فضیلؒ کے جوابی ارشاد کی روشنی میں یہ ان لوگوں کی طرف سے نہ صرف صدر محترم بلکہ پوری قوم کی ہلاکت کا سامان ہوگا۔ خدا ہمیں اس روزِ بد سے محفوظ رکھے۔

★ ★ ★

خواجہ شہاب الدین صاحب نے منکرین حدیث کی بزم طلوعِ اسلام لاہور کی ایک کنونشن میں دیگر خیالات کے ضمن میں مشہور منکر حدیث غلام احمد پرویز کی قرآنی خدمات پر انہیں خراجِ تحسین پیش کرکے مسلمانوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ غلام احمد پرویز کی قرآنی تحریفات، دجل وتلبیس سے بھرپور لٹریچر اور حضور خاتم النبیینؐ کی تشریعی حیثیت کو چیلنج کرنا اگر خواجہ صاحب کی نگاہ میں قرآنی خدمت ہے تو ع۔ بریں عقل و دانش بباید گریست۔ اگر خواجہ صاحب کو خود پرویز کے ملحدانہ لٹریچر کے مطالعہ کا موقع نہیں ملا تو کم ازکم اس بارہ میں انہیں ملک کے مختلف مکاتب فکر کے ایک ہزار جید علماء ومشائخ کے متفقہ فتویٰ پر اعتماد کرنا چاہئے تھا جس میں اجماع اور اتفاق سے پرویز صاحب کو کافر اور مرتد قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح خواجہ صاحب نے بالواسطہ دین وشریعت کے حامل تمام علماء کی تغلیط وتضحیک کرکے اپنی آخری عمر میں عمر بھر کی اپنی نیکنامی کو دھچکا لگا دیا ہے۔ جو ان کی سادہ لوحی یا ضرورت سے زیادہ رواداری کا ثبوت ہے۔ اس سے زیادہ افسوس ریڈیو پاکستان لاہور پر ہے جس نے اپنی صوتی تصویر میں پرویز کے بارہ میں خواجہ صاحب کی تحسین وتکریم کی اشاعت کی اور ملک کی اکثریت کے احساسات